صحیح بخاری

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

قال
قال
رسول
الله ﷺ
إنما
الأعمال
بالنيات

مَا آتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

صحیح بخاری

جلد ششم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلام مولانا عبد السلام بستوی رحمہ اللہ — حضرت العلام مولانا ابو محمد عبد الجبار سلفی رحمہ اللہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

نام کتاب	:	صحیح بخاری شریف
مترجم	:	حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ
ناشر	:	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
سن اشاعت	:	۲۰۰۴ء
تعداد اشاعت	:	۱۰۰۰
قیمت	:	

ملنے کے پتے

۱۔مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶،اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶

۲۔مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوری تالاب، وارانسی

۳۔مکتبہ نوائے اسلام،۱۱۶۴ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربرشاہ سری نگر، کشمیر

۵۔حدیث پبلیکیشن، چار مینار مسجد روڈ، بنگلور۔ ۵۶۰۰۵۱

۶۔مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

الأَرْحَامُ﴾ غِيضَ : نُقِصَ

کچھ انکے رحم میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے"۔ غیض ای نقص کم کیا گیا۔

٤٦٩٧- حدّثني إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا مَعْنٌ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنُ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ، لاَ يَعْلَمُهَا إِلاَّ اللهُ لاَ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ إِلاَّ اللهُ، وَلاَ يَعْلَمُ مَا تَغِيضُ الأَرْحَامُ إِلاَّ اللهُ، وَلاَ يَعْلَمُ مَتَى يَأْتِي الْمَطَرُ أَحَدٌ إِلاَّ اللهُ، وَلاَ تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ. وَلاَ يَعْلَمُ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ إِلاَّ اللهُ)). [راجع: ١٠٣٩]

(۴۶۹۷) مجھ سے ابراہیم بن منذر نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم سے معن بن عیسیٰ نے بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھ سے امام مالک نے بیان کیا۔ ان سے عبداللہ بن دینار نے اور ان سے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غیب کی پانچ کنجیاں ہیں جنہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا ہونے والا ہے' اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ عورتوں کے رحم میں کیا کمی بیشی ہوتی رہتی ہے' اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ بارش کب برسے گی' کوئی شخص نہیں جانتا کہ اس کی موت کہاں ہو گی اور اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ قیامت کب قائم ہو گی۔

تشریح اس آیت سے ثابت ہوا کہ علم غیب خاص اللہ کے لئے ہے جو کسی غیر کے لئے علم غیب کا عقیدہ رکھے وہ جھوٹا ہے۔ پیغمبروں کو بھی علم غیب حاصل نہیں ان کو جو کچھ اللہ چاہتا ہے وحی کے ذریعہ معلوم کرا دیتا ہے۔ اسے غیب دانی نہیں کہا جا سکتا۔ حمل کی کمی بیشی کا مطلب یہ ہے کہ پیٹ میں ایک بچہ ہے یا دو بچے یا تین یا چار۔

[١٤] سُورَةُ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ الصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

سورۂ ابراہیم کی تفسیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تشریح سورۂ ابراہیم مکی ہے جس میں باون (۵۲) آیات سات (۷) رکوع اور ۸۳۱ کلمات اور ۳۴۳۴ حروف ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام دنیا کے عظیم ترین تاریخی انسان ہیں جن سے دو بڑے خاندان ظہور پذیر ہوئے جن کو بنی اسرائیل اور بنی اسماعیل سے یاد کیا جاتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آدم ثالث بھی کہا گیا ہے۔ یہود اور نصاریٰ اور مسلمان تینوں ان کو اپنا جد امجد تصور کرتے ہیں۔

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَادٍ : دَاعٍ، وَقَالَ مُجَاهِدٌ صَدِيدٌ : قَيْحٌ وَدَمٌ. وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ : اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللهِ عَلَيْكُمْ أَيَادِيَ اللهِ عِنْدَكُمْ وَأَيَّامَهُ. وَقَالَ مُجَاهِدٌ : مِنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ رَغِبْتُمْ إِلَيْهِ فِيهِ، يَبْغُونَهَا عِوَجًا : يَلْتَمِسُونَ لَهَا عِوَجًا. وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ : أَعْلَمَكُمْ آذَنَكُمْ. رَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا ھاد کا معنی بلانے والا' ہدایت کرنے والا (نبی و رسول مراد ہیں) اور مجاہد نے کہا صدید کا معنی پیپ اور لہو اور سفیان بن عیینہ نے کہا اذکروا نعمۃ اللہ علیکم کا معنی یہ ہے کہ اللہ کی جو نعمتیں تمہارے پاس ہیں ان کو یاد کرو اور جو جو اگلے واقعات اس کی قدرت کے ہوئے ہیں اور مجاہد نے کہا من کل ما سالتموہ کا معنی یہ ہے کہ جن جن چیزوں کی تم نے رغبت کی یبغونہا عوجا اس میں کجی پیدا کرنے کی تلاش کرتے رہتے ہیں واذ تاذن ربکم جب تمہارے